عالمی یوم صحت کے موقع پر تلنگانہ حکومت کا عوامی صحت کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کا عزم

رویندرا بھارتی میں منعقدہ تقریب سے ریاستی وزیر صحت دامودر راج نرسمہا کا خطاب

حیدرآباد-7-اپریل (چوائس نیوز) عالمی یومِ صحت کے موقع پر ریاستی حکومت نے تلنگانہ بھر میں عوامی صحت کے نظام کو مستحکم بنانے اور معیاری طبی سہولیات تک رسائی کو مزید وسعت دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ رویندر بھارتی میں منعقدہ تقریب میں شرکت کرتے ہوئے وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے کہا کہ اس سال کا موضوع Togetherfor Stand with Science Health اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت کے بہتر نتائج کے لیے سائنسی اور شواہد پر مبنی طریقہ کار کے ساتھ اجتماعی کوششیں نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت صرف بیماریوں کی عدم موجودگی کا نام نہیں بلکہ مکمل جسمانی، ذہنی اور سماجی فلاح و بہبود کی حالت ہے، اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ ریاست کی بنیاد ہوتا ہے۔ وزیر موصوف نے ڈاکٹروں، نرسوں، پیرا میڈیکل اور معاون عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے بالخصوص کووِڈ-19 وبا کے دوران ان کی قربانیوں اور لگن کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ وزیر صحت نے حکومت کے اقدامات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی مراکز سے لے کر سپر اسپیشلٹی اسپتالوں تک صحت کی سہولیات کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ اس میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، افرادی قوت میں اضافہ، ادویات کی دستیابی اور جدید تشخیصی سہولیات کی فراہمی شامل ہے۔ انہوں نے غیر متعدی امراض جیسے ذیابیطس، بلڈ پریشر، دل، گردوں کی بیماریوں اور کینسر کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان سے نمٹنے کے لیے روک تھام، تشخیصی، علاجی اور بحالی کے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ ریاست بھر میں این سی ڈی کلینکس، ڈے کیئر کینسر مراکز، پیلی ایٹو اور ضعیف افراد کی نگہداشت کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ڈائلاسس خدمات کو وسعت دیتے ہوئے 79 نئے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں جبکہ ہنگامی طبی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے ہر 35 کلومیٹر کے فاصلے پر 109 ٹراما کیئر مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے چار سطحی ٹراما کیئر نظام 1,100 کروڑ کی لاگت سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایمبولینس خدمات میں 213 نئی گاڑیوں کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے رسپانس ٹائم میں نمایاں کمی آئی ہے، اور ہدف یہ ہے کہ حادثے کی جگہ پر 10 منٹ کے اندر پہنچا جائے۔ ایک اہم پالیسی اقدام کے تحت کینسر کو قابلِ اطلاع مرض قرار دیا گیا ہے، جس سے ایک جامع کینسر رجسٹری تیار کی جا سکے گی اور بہتر منصوبہ بندی ممکن ہوگی۔ وزیر نے بتایا کہ ریاست کے تمام اضلاع میں ڈے کیئر مراکز کے ذریعے کینسر کے علاج کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور اب دور دراز علاقوں جیسے ملگو اور عادل آباد میں بھی کیموتھراپی دستیاب ہے۔ انہوں نے این آئی ایم ایس میں جدید LINAC خدمات کے آغاز اور علاقائی کینسر مراکز کے قیام کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ بیماریوں کی ابتدائی تشخیص کے لیے مصنوعی ذہانت کے استعمال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ آسٹرازینیکا کے اشتراک سے پھیپھڑوں کے کینسر کی جلد تشخیص کے لیے ایک پائلٹ منصوبہ جلد ہی 20 سرکاری اسپتالوں میں شروع کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے کہا کہ ہر شہری کے لیے ہیلتھ پروفائل تیار کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ 46 لاکھ خواتین کی مفت صحت جانچ کی جا رہی ہے۔ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے کلینیکل اسٹیبلشمنٹس ایکٹ پورٹل اور پی سی پی این ڈی ٹی، اے آر ٹی اور سروگیسی ایکٹس کے لیے مخصوص پورٹلز بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آروگیہ شری اسکیم کو وسعت دی جا رہی ہے تاکہ عوام پر مالی بوجھ کم کیا جا سکے، جبکہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے لیے نئی صحت اسکیم بھی متعارف کرائی جا رہی ہے۔ حکومت کا ہدف ہے کہ ضلعی سطح پر 80 فیصد صحت کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے جیسے ٹمز اسپتال، ورنگل ہیلتھ سٹی، نیا عثمانیہ اسپتال اور این آئی ایم ایس میں 2000 بستروں کی توسیع پر کام جاری ہے۔ وزیر نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں میں 10,000 صحت عملے کی بھرتی کی جا چکی ہے جبکہ مزید 7,000 آسامیوں پر تقرری کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری اسپتال غریب اور متوسط طبقے کیلئے زندگی کی اہم سہارا ہیں، اور طبی عملے سے اپیل کی کہ وہ ہر مریض کیساتھ عزت اور ہمدردی کا برتا کریں۔ وزیر صحت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کینسر اور دیگر بیماریوں کیخلاف جنگ میں معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ تقریب کے اختتام پر وزیر نے نمایاں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں، نرسوں اور طبی عملے میں ایوارڈز بھی تقسیم کیے۔

وزیراعظم مودی نے لام کے صدر منتخب ہونے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو ٹو لام کو ویتنام کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کی قیادت میں دوطرفہ تعلقات مزید گہرے ہوتے رہیں گے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مودی نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کی پائیدار نوعیت پر روشنی ڈالی اور اس کے مستقبل کی رفتار کے بارے میں پر امیدی کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا کہ مسٹر ٹو لام کو سوشلسٹ جمہوریہ ویتنام کا صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی قیادت میں، ہمارے دونوں ممالک کے درمیان وقتی آزمائش کی دوستی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی رہے گی۔ قریبی روابط کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، وزیراعظم نے مزید کہا، "میں اپنے لوگوں اور خطے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔" ہندوستان اور ویتنام کے درمیان تاریخی روابط، ثقافتی تبادلے اور کلیدی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر مبنی دیرینہ شراکت داری ہے۔ حالیہ برسوں میں، دفاع، تجارت، بحری سلامتی، اور علاقائی استحکام، خاص طور پر 2016 میں قائم کیے گئے جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ فریم ورک کے تحت تعلقات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

رمضان المبارک کے بعد بھی جہد مسلسل، عمل پیہم اور تقویٰ کیساتھ زندگی گزاریں

شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر کا مرکزی اجتماع عام وعید ملاپ پروگرام کا انعقاد

محترمہ رضوانہ رفعت کا صدارتی خطاب۔ عطیہ فاروق صاحبہ کا ایس آئی آر سے متعلق شعور بیداری لکچر

حیدرآباد۔ 7/اپریل (راست) شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر، حیدرآباد کے زیرِ اہتمام خواتین و طالبات کے لئے ماہانہ مرکزی اجتماع عام وعید ملاپ پروگرام بروز اتوار، 5، اپریل 2026، بوقت سہ پہر تین 3 بجے، مسعودہ فنکشن ہال، معین باغ حیدرآباد پر منعقد ہوا۔ یہ پروگرام خواتین میں دینی و سماجی شعور بیدار کرنے اور رمضان المبارک کے بعد کی زندگی کو بہتر خطوط پر استوار کرنے کے عنوان سے ترتیب دیا گیا تھا۔ ناظمہ شعبہ خواتین جماعت اسلامی ہند ریاست نگر محترمہ رضوانہ رفعت صاحبہ نے اپنے صدارتی خطاب میں عید کے حقیقی پیغام، باہمی محبت اور موجودہ حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات کی تلقین کی کہ آج ہمیں استقامت کے ساتھ دین پر جم جانے کی ضرورت ہے، رمضان المبارک میں عبادات کی کثرت کے بعد عید بندوں کے لئے اللہ کی جانب سے ایک تحفہ ہےمگر یہ صرف خوشیاں منانے کا نام نہیں بلکہ مجبوروں و بے کسوں کے درد کا احساس اور امت کے درمیان اتحاد کا پیغام دیتی ہے۔ پروگرام کا آغاز محترمہ فرزانہ بیگم صاحبہ (کارکن جماعت اسلامی ہند، سنتوش نگر ڈویژن) کے درس قرآن سے ہوا جس میں انہوں نے انفاق کے ثمرات اور سود کی مذمت اور نقصانات کو بیان کیا۔ محترمہ حافظہ رقیہ ام السلام صاحبہ (رکن جماعت سنتوش نگر ڈویژن) نے باری تعالی کی بارگاہ میں حمد کا نظرانہ پیش کیا۔ محترمہ عرشیہ یاسمین صاحبہ (کارکن، سنتوش نگر ڈویژن) نے تقوی کے عنوان پر جامع درس حدیث پیش کی۔ رمضان کے بعد ہماری زندگی کے عنوان پر عالمہ آمنہ فردوس صاحبہ (کارکن، معین باغ ڈویژن) نے مخاطب کرتے ہوئیکہا کہ ہمیں رمضان کے تربیتی اثرات کو باقی رکھنے اور عملی زندگی میں اسلامی اقدار کو اپنانے کی ضرورت ہے، ہم اس سوت کاتنے والی بڑھیا کی طرح نہ ہو جائیں جس کی مثال دیتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ دن بھر سوت کاٹتی ہے پھر شام کو اپنے ہاتھوں اسکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے۔ رمضان ہمیں جہد مسلسل اور عمل پیہم کی تعلیم دیتا ہے۔ مہمانان خصوصی محترمہ عطیہ فاروق صاحبہ اور محترمہ اسما اکرم صاحبہ، بی ایل او، سنتوش نگر کے S.I.R اور مردم شماری پر شعور بیداری خطابات ہوئے اور انہوں نیسامعات کے سوالات کے جوابات دیئے اور ممکنہ رہنمائی بھی کی۔ حالات کی مناسبت سے ماسٹر عبد العزیز بسام نے فلسطین کا ترانہ پیش کر کے سامعین کے دلوں کو گرما دیا۔ مہر شہناز صاحبہ (رکن، معین باغ ڈویژن) نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ محترمہ نکہت فاطمہ صاحبہ (معاون ناظمہ شعبہ خواتین ریاست نگر) کی دعا پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ (ناظمہ ریاست نگر ڈویژن) نے تمام مہمانوں اور شریکات کا شکریہ ادا کیا۔

ٹی جے اے وفد کی اسپیشل کمشنر اطلاعات سے ملاقات

صحیفہ نگاروں کو فلیٹس کے الاٹمنٹ اور دیگر مسائل پر بات چیت

حیدرآباد۔ 7/اپریل (نیوز کلب) تلنگانہ جرنلسٹس اسوسی ایشن کے وفد نے اسپیشل کمشنر محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ حکومت تلنگانہ پریانکا سے ملاقات کی اور صحیفہ نگاروں کے مسائل پر بات چیت کی۔ ان کو منشور مطالبات پر مشتمل یادداشت کی پیشکشی بھی عمل میں لائی گئی۔ جس میں تلنگانہ جرنلسٹس اسوسی ایشن کی اعلیٰ اختیاری کمیٹی میں شمولیت محکمہ اطلاعات کے اشتہارات کے بلس کی یکسوئی اور صحافیوں کو ڈبل بیڈ روم فلیٹس یا اراضی امکنہ کے پلاٹس کا الاٹمنٹ شامل ہے۔ تلنگانہ جرنلسٹس اسوسی ایشن کا وفد ریاستی صدر کے وی رمنا، جنرل سکریٹری ایم آر غوری، آرگنائزنگ سکریٹری محمد قاسم، خازن محمد خلیل احمد کے علاوہ نائب صدر حیدرآباد یونٹ ٹی جے اے محمد اسد علی پر مشتمل تھا۔

یوگا مہوتسو 2026 - میں اجتماعی تریکوناسن پریکٹس کے ساتھ ایشیا بک آف ریکارڈ کا قیام

پونے۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ آیوش کی وزارت کے مرارجی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا) ایم ڈی این آئی وائی (نے آج مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع کے لونار میں چھترپتی شری شیواجی مہاراج ادیان میں یوگا مہوتسو 2026 - کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کی، کیونکہ اس نے تریکوناسن انجام دینے والے سب سے بڑے اجتماع کے لیے ایشیا بک آف ریکارڈ میں اپنا نام درج کرایا ۔تقریبا 5000 شرکا صبح سویرے مشترکہ یوگا پروٹوکول) سی وائی پی (انجام دینے کے لیے جمع ہوئے، جس نے تاریخی قصبے لونار کو اجتماعی تندرستی کے ایک متحرک مرکز میں تبدیل کر دیا۔ بڑے پیمانے پر شرکت نے اتحاد، صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر یوگا کی بڑھتی ہوئی عالمی قبولیت کو اجاگر کیا۔ آیوش کے مرکزی وزیر مملکت) آزادانہ چارج (اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت جناب پرتاپ راؤ جادھو نے اس تقریب کو "یوگا کے بین الاقوامی دن) آئی ڈی وائی 2026 (کی 75 روزہ الٹی گنتی کا آغاز " قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ارضیاتی لحاظ سے اہم لونار خطے میں جشن کی میزبانی مجموعی صحت اور ہم آہنگی کی طرف وسیع تر عالمی بیداری کی علامت ہے۔ یوگا کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مشق سے جسمانی صحت، ذہنی تندرستی اور نفسیاتی توازن میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ریکارڈ قائم کرنے والے تریکوناسن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، جناب جادھو نے کہا کہ یہ کامیابی یوگا میں اجتماعی شرکت اور تندرستی کے جذبے کی مشترکہ عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے قوت مدافعت کو بڑھانے اور مجموعی صحت کو فروغ دینے میں موٹے اناج، راگی، ناریل کا تیل اور ادویاتی مصالحوں جیسے روایتی اور قدرتی کھانوں کے رول پر زور دیتے ہوئے آیوش آہار کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

بھارت اور نیوزی لینڈ 24 اپریل کو ایف ٹی اے پر دستخط کرینگے

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 4 2 اپریل کو یہاں ایک آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر دستخط ہونے کی توقع ہے، جو ملکی برآمد کنندگان کو جزیرے کے ملک کی مارکیٹ میں ان کے سامان کے لیے ٹیرف سے پاک رسائی فراہم کرے گا، اور اگلے 15 سالوں میں 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری لائے گا۔ ایک اہلکار نے کہا کہ دونوں ممالک نے گزشتہ سال 22 دسمبر کو تجارتی معاہدے کے لیے مذاکرات کے اختتام کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد دوطرفہ تجارت کو اگلے پانچ سالوں میں دوگنا کر کے 5 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔ عہدیدار نے کہا کہ اس معاہدے پر 24 اپریل کو بھارت منڈپم میں دستخط کئے جانے کا امکان ہے۔ جب کہ ہندوستان کو اپنی 100 فیصد برآمدات پر صفر ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوگی، یہ معاہدہ نیوزی لینڈ کی ہندوستان کو 95 فیصد برآمدات پر ٹیرف کو ختم یا کم کردے گا، بشمول اون، کوئلہ، لکڑی، شراب، ایوکاڈو اور بلو بیریز تک کی اشیا۔ تاہم، نئی دہلی نے دودھ، کریم، چھینے، دہی، اور پنیر جیسی ڈیری کی درآمد کی اجازت دینے پر کوئی ڈیوٹی رعایت نہیں دی ہے۔ اس معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ کو بھیڑ کا گوشت، اون، کوئلہ اور 95 فیصد سے زیادہ جنگلات اور لکڑی کے سامان تک ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوگی۔

دہلی میں غیر مجاز کالونیوں کو جیسا ہے جہاں ہے کی بنیاد پر ریگولر کیا جائے گا۔ کھٹر

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ آج کا دن دہلی کے باشندوں کی زندگی میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند نے 2019 میں PM-UDAY اسکیم کو دہلی کے رہائشیوں کو ملکیت کے حقوق دینے کے لیے نافذ کیا تھا اور کہا تھا کہ کالونیوں کو "جیسے ہے جہاں ہے " کی بنیاد پر ریگولرائز کرنے کے موجودہ فیصلے کے ساتھ، رہائشیوں کو اپنی جائیدادوں کے رجسٹریشن کے لیے آگے آنے کی ترغیب دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نہ صرف قانونی ملکیت فراہم کرے گا بلکہ شہریوں کو ایم سی ڈی کے اصولوں کے مطابق اپنے گھروں کی تعمیر یا بحالی کا کام کرنے کے قابل بنائے گا۔ مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے یہ بھی کہا کہ یہ تبدیلی کے اقدامات وزیراعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور تحریک کے تحت اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں دہلی منصوبہ بند اور جامع شہری ترقی کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے، جس کا مقصد مستقبل کے لیے تیار شہر کی تعمیر کے دوران وراثتی مسائل کو حل کرنا ہے۔ دہلی کی وزیر اعلی، محترمہ ریکھا گپتا نے اپنے خطاب میں کہا کہ عزت مآب وزیراعظم ان خاندانوں کی دیرینہ تشویش کو سمجھتے ہیں جو اپنے گھروں میں رہنے کے باوجود قانونی حقوق سے محروم ہیں۔ یہی حساس اور بصیرت والا نقطہ نظر تھا جس نے PM-UDAY اسکیم کی راہ ہموار کی اور آج 1731 غیر مجاز کالونیوں میں سے 1511 کو ریگولرائز کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی میں غیر مجاز کالونیوں کو باقاعدہ بنانا آج دہلی کے 45 لاکھ لوگوں کی زندگیوں میں راحت، وقار اور حقوق کا ایک نیا باب ہے۔

آئی این ایس سنینا مالدیپ کیساتھ سمندری تعلقات کو مضبوط کرتے ہوئے مالے پہنچ گئی

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کا آئی این ایس سنائینا، جو بحر ہند کے ساگر (IOS) پہل کے تحت تعینات ہے، 6 اپریل 2026 کو مالے پہنچا، اس کی آپریشنل تعیناتی کی پہلی پورٹ کال تھی۔ مالدیپ کی نیشنل ڈیفنس فورس کی جانب سے جہاز کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور پائیدار بحری شراکت داری اور قریبی علاقائی تعلقات پر زور دیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایم این ڈی ایف کے دو اہلکار بھی جہاز پر سوار کثیر القومی عملے کا حصہ ہیں۔ مالے کے لیے ٹرانزٹ کے دوران، بین الاقوامی عملے نے بحری جہاز، چھوٹے ہتھیاروں کی فائرنگ، اور نقصان پر قابو پانے کی مشقوں میں سخت تربیت حاصل کی - جو اجتماعی تیاری، آپریشنل انٹرآپریبلٹی، اور سمندری تعاون پر مضبوط زور کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ تعیناتی بحر ہند کے خطے میں بحری شراکت داری اور صلاحیت کی تعمیر کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستانی بحریہ کے مسلسل عزم کو اجاگر کرتی ہے۔

بھارتی فضائیہ نے غیر ملکی مینوفیکچررز پر انحصار کم کرنے کے لیے آتم نربھرتا پر زور دیا

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستانی فضائیہ کے مینٹیننس کمانڈ کے ایئر آفیسر کمانڈنگ اِن چیف ایئر مارشل امیش یالا نے منگل کو غیر ملکی اور یجنل ایکویپمنٹ مینوفیکچرر پر انحصار کو کم کرنے اور ہندوستان کی اسٹریٹجک آٹومیٹی کو بڑھانے کے لیے ملٹری ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ میں مقامی اور جدید مواد کی تحقیق کی ضرورت پر زور دیا۔ CAPS-IMR جوائنٹ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے، ایئر مارشل یالا نے کہا، "فوجی ایرواسپیس مینوفیکچرنگ انڈسٹری بڑی حد تک غیر ملکی او ای ایم ڈیزائنوں کے لیے بنائے گئے ایئر فریم ڈھانچے کے لائسنس یافتہ مینوفیکچرنگ کے ارد گرد پروان چڑھی ہے۔ انجن، ایگریگیٹس، لوازمات اور ایویونکس کو عام طور پر ایک کٹ کے طور پر فراہم کیا جاتا ہے۔ اور خام مال کو غیر ملکی او ای ایم کے ذریعہ یقینی بنایا جاتا ہے، ہم غیر ملکی ایکویپمنٹ مینوفیکچررز پر انحصار کرتے رہتے ہیں۔" انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ غیر ملکی سپلائرز پر انحصار، جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں اور متروک چیلنجوں کے لیے مقامی حل کی ضرورت ہے۔

مادی ترقی کی ٹیکنالوجی کیلئے بیرونی ممالک پر انحصار کو کم کرنا وقت کی ضرورت

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن) ڈی آر ڈی او (کے سربراہ سمیر وی کامت نے منگل کو کہا کہ مادی ترقی کے ڈومین میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ اس کے سائیکل میں 15-10 سال لگتے ہیں، جب کہ نظام کی ترقی کا سائیکل مسلسل سکڑ رہا ہیاور، جب تک کہ مادی ترقی کا دور نظام کی ترقی کے چکر کے ساتھ "تیز رفتار "نہیں رہتا، کوئی بھی نیا مواد حاصل کرنا" ایک بڑا اور بڑا چیلنج "بن جائے گا۔ انہوں نے یہاں سبروتو پارک میں منعقدہ دفاعی سیمینار میں اپنے خطاب میں کہا، "مواد کلیدی فعال ہیں، چاہے وہ سسٹمز، ہتھیاروں، یا سینسر کے لیے ہوں۔ اگر آپ اس سے زیادہ صلاحیتیں چاہتے ہیں جو آپ کے پاس ہے، تو آپ کو ایسا مواد تیار کرنا چاہیے جو یہ صلاحیت فراہم کر سکے۔ انہوں نے ہندوستان کو متنبہ کیا کہ وہ مادی ترقی کی ٹیکنالوجی کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار نہ کریں۔ کامت نے کہا، " آپ اسے حاصل کرنے والے نہیں ہیں۔ وہ آپ کو اپنے سسٹمز میں استعمال کرنے کے بعد ہی ٹیکنالوجی دیں گے اور، جب وہ اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز کی طرف جائیں گے، تو وہ آپ کو آپ کے سسٹمز بنانے کے لیے درکار ٹیکنالوجی کے مختلف اجزا فراہم کریں گے۔ لہذا اگر آپ کے پاس آتم نربھر اور ٹیکنالوجی لیڈر بننے کی کوئی خواہش ہے، تو یہ ایک شعبہ ہے -واحد شعبہ نہیں، بلکہ ایک شعبہ ہے -جس پر ملک کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے خطاب میں، ڈی آر ڈی او کے سربراہ نے سرمایہ کاری سے لے کر توسیع پذیری تک، مادی ترقی کے شعبے کو درپیش مختلف چیلنجوں کی نشاندہی کی۔ "لیکن آج ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ مادی ترقی کا دور 10 سے 15 سال کا ہے۔ اگر آپ دیکھیں تو نظام کی ترقی کا چکر مسلسل سکڑ رہا ہے۔ آج ہر پانچ سال بعد نئے نظام آتے ہیں اور ڈرون جیسے علاقوں میں ہر دو سال یا ہر سال چیزیں بدل جاتی ہیں۔ لہذا، جب تک کہ مادی ترقی کا دور نظام کی ترقی کے چکر کے ساتھ نہیں چلتا،" کسی بھی نئے مواد کو حاصل کرنا ایک بڑا اور بڑا چیلنج بنتا جا رہا ہے۔ سکریٹری، محکمہ دفاعی تحقیق اور ترقی کامت نے کہا کہ میٹریل کمیونٹی نے میٹریل ڈیولپمنٹ سائیکل کو مختصر کرنے کی کوشش کی ہے، مربوط کمپیوٹیشنل میٹریل انجینئرنگ اور صنوعی ذہانتمشین لرننگ ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے اسے مختصر کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں بہت پر امید ہوں کہ اگلے پانچ سے دس سالوں میں، مادی برادری بھی مادی سائیکل کو سکڑنے کے قابل ہو جائے گی۔ اگلا چیلنج، مواد تیار کرنے کے بعد، انہیں آپ کی ضرورت کے مطابق مصنوعات کی شکل میں تبدیل کرنا ہے۔ کامت نے اس بات پر زور دیا کہ وہیں مینوفیکچرنگ آتی ہے۔ اپنے خطاب میں، ڈی آر ڈی او کے سربراہ نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ مواد بنانے میں استعمال ہونے والے اہم خام مال کے شعبے میں کام کریں۔

بھارت ایشیا پیسفک میں سرمایہ کاری کیلئے ترجیحی مرکز کے طور پر سرفہرست۔ سروے

نئی دہلی۔ 7 اپریل۔ ایم این این۔ میک کینسی کے ایک نئے سروے کے مطابق، ہندوستان ایشیا پیسفک کے خطے میں سرمایہ کاری کی سب سے پرکشش منزل کے طور پر ابھرا ہے، جہاں عالمی سرمایہ کاروں نے ملک کی نجی منڈیوں میں اپنی نمائش کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ سروے، 50 سے زیادہ عالمی محدود شراکت داروں کے جوابات پر مبنی، سرمایہ مختص کرنے کے رجحانات میں فیصلہ کن تبدیلی پر روشنی ڈالتا ہے، جس میں ہندوستان علاقائی ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے یہاں تک کہ ایشیا پیسفک کی وسیع تر نجی منڈیوں کو جغرافیائی سیاسی تناؤ اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے درمیان سست روی کا سامنا ہے۔ ایک مضبوط 31 فیصد جواب دہندگان نے ہندوستان کو اپنی سرمایہ کاری کی سب سے بڑی منزل کے طور پر درجہ بندی کیا، جب کہ 76 فیصد نے اسے اپنے اوپر تین انتخاب میں رکھا۔ یہ بڑھتی ہوئی ترجیح ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی رفتار پر بڑھتے ہوئے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو اجاگر کرتی ہے، جو سازگار آبادیات، گھریلو کھپت میں توسیع، اور ایک متحرک کاروباری ماحولیاتی نظام سے تعاون کرتا ہے۔ ہندوستان کی پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل زمین کی تزئین میں گزشتہ دہائی کے دوران نمایاں توسیع دیکھی گئی ہے۔ 20-2016 اور 25-2021 کے درمیان سرمایہ کاری 1.6 گنا بڑھ کر 207 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ اسی مدت کے دوران خارجی قدریں دگنی سے بھی زیادہ ہو کر تقریبا 120 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ یہ سودا سازی کی بہتر سرگرمی، سرمایہ مارکیٹوں کی پختگی، اور منافع بخش اخراج کے بڑھتے ہوئے مواقع کی عکاسی کرتا ہے۔ ایشیا پیسفک پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹلکی تعیناتی میں ملک کا حصہ بھی تیزی سے بڑھ گیا ہے جو کہ 19-2015 میں تقریبا 12 فیصد سے 24-2020 میں تقریبا 21 فیصد تک پہنچ گیا ہے، جو عالمی محکموں میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تزویراتی اہمیت کا اشارہ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، سروے شدہ ایل پیز کے درمیان ایشیا پیسفک کی کل سرمایہ کاری کا ایک تہائی سے زیادہ حصہ ہندوستان کا ہے، جس میں یورپی سرمایہ کاروں نے خاص طور پر تقریبا 60 فیصد کی اعلی الاٹمنٹ کی سطح ظاہر کی ہے۔ سیکٹرل رجحانات بتاتے ہیں کہ سرمایہ کار تیزی سے توسیع پذیر، طلب سے چلنے والی صنعتوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ 2021 اور 2025 کے درمیان پرائیویٹ ایکویٹی سرمائے کا تقریبا تین چوتھائی حصہ پانچ اہم شعبوں میں مرکوز کیا گیا ہے، جن کی قیادت ٹیکنالوجی 29) فیصد)، مالیاتی خدمات 15) فیصد (اور آئی ٹی خدمات 13) فیصد (کرتی ہے۔ یہ شعبہ جاتی ارتکاز ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت پر اعتماد اور عالمی ٹیکنالوجی اور خدمات کے مرکز کے طور پر اس کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔

طنزیہ ومزاحیہ شاعر سلیمان خطیب کے کلام پر مبنی ڈرامہ 'کیوڑے کا بن' کی پیشکش

حیدرآباد۔ 7/اپریل (راست) تہذیبی وتاریخی شہر حیدرآباد میں ادب، ثقافت اور فنونِ لطیفہ کے فروغ کے مقصد سے ایک عظیم الشان میوزیکل ڈرامہ بعنوان ''کیوڑے کا بن'' پیش کیے جانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ منفرد اور یادگار ثقافتی پیشکش 12 اپریل 2026 بوقت شام 7 بجے شہر کے حیدرآباد کے معروف ثقافتی مرکز رویندر بھارتی میں منعقد ہوگی۔ منتظمین نے تمام شرکاء سے مؤدبانہ گزارش کی ہے کہ وہ شام 6:30 بجے سے قبل مقامِ پروگرام پر پہنچ جائیں تاکہ تقریب کا آغاز مقررہ وقت پر باوقار اور منظم انداز میں ہو سکے۔ یہ میوزیکل ڈرامہ دراصل دکنی اردو کے ممتاز طنز ومزاح نگار شاعر سلیمان خطیب کے شہرآفاق کلام کو جدید اسٹیج تکنیک، دلکش موسیقی اور مؤثر تھیٹر کے حسین امتزاج کے ساتھ پیش کرنے کی ایک تخلیقی اور دلنشیں کوشش ہے۔ اس شاندار پیشکش کی ہدایت کاری علی احمد نے انجام دی ہے، جب کہ اس کا اسکرپٹ نعیم جاوید نے تحریر کیا ہے اور اس کے پروڈیوسر خواجہ تمکین خطیب ہیں۔ پروگرام کی مجموعی نگرانی بطور پروڈکشن منیجر قطب محی الدین کر رہے ہیں، جب کہ موسیقی کی ترتیب وتشکیل جسپال سنگھ مونی نے انجام دی ہے۔ پروگرام کی نمایاں خصوصیت دکنی تہذیب، معاشرت اور روزمرہ زندگی کے مختلف رنگوں کو نہایت سلیقہ مندی اور فنکارانہ انداز میں اجاگر کرنا ہے، جس کے ذریعے ناظرین کو دکن کی تہذیبی روایات کی جیتی جاگتی جھلک دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس یادگار ثقافتی پیشکش کا حصہ بنے ملک کے کئی نامور گلوکار اور گلوکارائیں، جن میں معروف گلوکارہ رچا شرما، ممتاز گلوکارہ سادھنا سرگم اور نامور فنکارہ جسپندر نرولا شامل ہیں، جنہوں نے اپنی پُر اثر اور سحر انگیز آوازوں میں سلیمان خطیب کے منتخب کلام کو ریکارڈ کیا ہے۔ اسی طرح غزل کے میدان کے معروف گلوکار طلعت عزیز اور ممتاز فنکار جسوندر سنگھ بنٹی نے بھی اپنی دلنشیں آوازوں میں منتخب غزلیات ریکارڈ کی ہیں، جب کہ بالی ووڈ کے مقبول پلے بیک سنگر جاوید علی نے بھی دلکش نغمات کو اپنی آواز میں ریکارڈ کیا ہے۔ مزید برآں صوفی موسیقی کے رنگ کو نمایاں کرنے کے لیے معروف صوفی گلوکاروں کی جوڑی رئیس انیس صابری نے بھی اپنے مخصوص صوفیانہ انداز میں کلام ریکارڈ کیا ہے۔ خصوصی بات یہ ہے کہ تمام گلوکار و گلوکارائیں کی آواز میں سلیمان خطیب کے منتخب کلام، طنز ومزاح پر مبنی نظمیں، دلکش غزلیات اور روح پرور صوفیانہ کلام کو باضابطہ موسیقی کے ساتھ پیشہ ورانہ انداز میں ریکارڈ کیا گیا ہے، جسے جدید اسٹیج اور تھیٹر کی مدد سے نہایت فنکارانہ اور جاذبِ نظر پیرائے میں ناظرین کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پروگرام میں سلیمان خطیب کی شہرآفاق دکنی نظمیں ''چھورا چھوری''، ''پاؤ حکیم'' اور ''ساس بہو'' سمیت دیگر منتخب کلام کو خصوصی طور پر موسیقی کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے، جنہیں جدید تھیٹر اور اسٹیج پرفارمنس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔

مسجد عباد الرحمٰن کے زیر اہتمام 40 روزہ سمر کریش کورس

حیدرآباد (راست) مسجد عباد الرحمٰن، دھان کوٹہ گولکنڈہ کی جانب سے طلباء وطالبات کے لیے 40 روزہ سمر کریش کورس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد نئی نسل کو عصری تعلیم کے ساتھ اخلاقی و دینی تربیت فراہم کرنا ہے۔ کلاسیس کا آغاز 20 اپریل 2026 بروز پیر سے ہوگا۔ کورس کے دوران کمپیوٹر اپلیکیشنز اور اسپوکن انگلش جیسے اہم کورسیس کرائے جائیں گے، جس میں مصنوعی ذہانت (AI)، روبوٹکس، پرسنالٹی ڈیولپمنٹ اور اسلامی اقدار پر خصوصی سیشنز بھی شامل ہوں گے۔ ڈپلوما ان کمپیوٹر اپلیکیشن کے لیے رجسٹریشن فیس 500 روپے جبکہ اسپوکن انگلش کے لیے 300 روپے مقرر کی گئی ہے۔ کمپیوٹر کلاسیس کیلئے لڑکیوں کے اوقات دوپہر دو بجے تا چار بجے جبکہ لڑکوں کیلئے ساڑھے چھ بجے شام تا 9 بجے ہوں گے۔ اسپوکن انگلش کورس کیلئے لڑکیوں کے اوقات شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے پانچ بجے اور لڑکوں کیلئے ساڑھے پانچ بجے تا ساڑھے چھ بجے ہوں گے۔ کورس میں شریک طلبہ کے لیے سرٹیفکیٹس کے ساتھ ساتھ دلچسپ انعامات بھی رکھے گئے ہیں۔